[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

A B C

١٣٠٦

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع

ف ق ک ل م ن و ہ ۃ ھ ء ی ے

سلہ ان حرفون کو یون پڑھاؤ الف با تا ثا جیم حا خا دال ذال را زا سین شین صاد
ضاد طا ظا عین غین فا قاف کاف لام میم نون واو ہا لام الف ہمزہ یا - جب تین
حرفون تک متعلم کو سبق یاد ہو جائے یعنی مثلاً الف بے تا تک جب خوب یاد ہو جائے تب
تا سے الف تک لوٹ کر یاد کراؤ یعنی تا با الف جب سیدھا اولٹا یہ بھی خوب یاد ہو جائے تب ثا پڑھاؤ
اور ثا سے الف تک لوٹواؤ یعنی ثا تا با الف جب یہ بھی خوب یاد ہو جاوے تب جیم پڑھاؤ اور پھر لوٹا کر یاد کراؤ
یعنی جیم ثا تا با الف اسیطرح ایک ایک حرف آگے بڑھاتے جاؤ اور ویسے لوٹا کر یاد کراتے جاؤ
یہان تک کہ اسیطرح سارے حرفون کو بے ترتیب جا بجا سے پوچھو کہ متعلم کو حرف شناسی خوب
طور سے حاصل ہو جائے اسکے بعد لکھکر حرف پوچھو اور کلام مجید مین پہچنواؤ

دال بے نقطہ -

a b

دال کے اوپر ایک نقطہ

c d

را بے نقطہ

e f

زا کے اوپر ایک نقطہ

g h

سین کے تین دندانے بے نقطہ

شین کے تین دندانے

i j

اوپر تین نقطے صاد

D E F

G جی H ایچ I آئی

یا سمیع بب تت ثث جج حح خخ ررَ زَ زا طا

ظظ ففا ھہ لہ یَا یَا دَ ذَ ذا صَ صَ ضا ضا

قَ لا کَ کَ لعجات سَ شَ شا عَ غا نَ

مَہا وَ وَ آ عا علی ما لا سجی آ بی

فَسَہم قال زا غ کانا تُ ثُ تُ یُ

بُہ مُحُ خُو حُجُ ذُ ذُ دُ لُ لُ وُ زُ

شُشُو سُ ضُضُو صُصُ ظُظُو طُط

k l

کے ایل

m ایم

n o

این او

p q

پی کیو

r t

آر ٹی

لہ اس تختی کو یوں پڑھاؤ باٹرا فتحہ ب باگھڑا فتحہ با اور کھڑے فتحوں کو ذرا کھینچکر پڑھانا چاہیئے کہ قریب مد کے ہو جا تمیں زیادہ اہتمام چاہیئے اسلیئے کہ پڑے فتحہ سے اور کھڑے فتحہ میں خوب فرق ہو جائے اگر اتنا کھینچا ہے کہ مثل مد کے کھینچا جائے تو بھی بالفعل مضائقہ نہیں جب دونوں فتحوں میں خوب تر فرق حاصل ہو جا تب اسکے بعد معلم کو چاہیئے کہ خود ادا کر کے بتائے کہ مد میں حرکت کم کھینچنا چاہیئے اور مد میں زائد سے ۲ہ باٹرا فتحہ رَ را کو پڑا فتحہ الف مدہ ساکن رَا رَا کو اتنا کھینچنا چاہیئے کہ مد سے مشابہ ہو جائے جب متعلم کو خوب مشق ہم پہنچے تب ادا کر کے فرق بتائے سے ۳ہ ثا سید ھا ضمہ ث ثا سید ھا ضمہ ث ثُہ ثُ ۔ سے ۴ہ با سیدھا ضمہ ب با او لٹا ضمہ بُو بُو بُو ۱۲ سے ۵ہ خا سیدھا ضمہ خُ خا کو سیدھا ضمہ او ر دا ساکن خُو خُو ۱۲

J جے K کے L ایل

M ام N ان O او

U یو Y وائی

یہ پانچ حروف اوائی کہی جاتی ہیں

A اے

اور حروف علت بھی ہیں

E ای

لُغُوْ عَغْمُ قُقُوْ فُفْ وُ وُ وُمُ کُھُوْ یَا الله
تَقْ بُوْا کُوْنُوْا قُوْمُوْا قَالُوْا اٰمَنُوْا یُوْ عُوْنَ
کُلُوْا سَبَقُوْنَا یَا حَیُّ لِلّٰهِ نَبِیْ تَتْرِ یُسِیْ
ثِبْ جِیْ حِرْ جِیْ ذِیْ دِیْ رِیْ زِیْ بِیْ شِیْ شِیْدِ
سِیْ ضِیْ صِیْ ظِیْ طِیْ طِ عِیْمِ شِیْمِ
سِیْ وِیْ قِیْ فِیْ کِیْ لِیْ نِیْ ہِیْ
یَا سِحِیْبِ بِہٖ قِیْلَ جَاسِحَرَ قُرِیْ قَـلِیْلَ فِیْدَا

ملہ ان لفظوں کو بے ہجا کئے پڑھنے لگے اور جو نہ پڑھ سکے تو ہجا کرا لے اور سمجھا دے کہ جو حرف لکھا ہو اور اوسپر کوئی حرکت نہ لکھی ہو تو نہ پڑھا جائیگا جیسے تو بو اسکے آخر کا الف کہ نہ پڑھا جائیگا ۱۲ سکہ یا پڑا کسرہ یے یا کھڑا کسرہ ین نیں پڑا کسرہ ین نون کو پڑا کسرہ یا مدہ ساکن نیں یا پڑا کسرہ تے اکھڑا کسرہ تی جب ہجا سے یاد ہو جاے تب بے ہجا پڑھنے لگے اور بے ہجا بھی یاد کرے ۱۲ منہ سکہ سمجھا دے کہ الف لکھا ہے مگر اسکو حرکت نہیں لکھی ہے تو پڑھا نہیں جائیگا جیم کو پڑا کسرہ یا مدہ ساکن جی ہمزہ پڑا فتحہ تو جی ۱۲ منہ

P پی Q کیو R آر

S ایس T ٹی U یو

I آئی

O او

U یو

V وی W ڈبلیو X ایکس

نمونۂ تہجی المقطعات صٓ قٓ نٓ

طسٓ یسٓ طٰہٰ طسٓمٓ الٓرٰ الٓمٓ الٓمٓرٰ الٓمٓصٓ

حٰمٓ عٓسٓقٓ کٓہٰیٰعٓصٓ یا دائمُ الاعلیٰ

اَلْعَصْرُ رَبِّیْ عَطَا حُفِّیَ الَّذِیْ تَدَارَبَا

ضُحٰی وَ الاَدْنٰی ثُمَّ حَفِظَ نَفْسَ یا حکیم

بَشِیْرٌ لَغْوٌ ثَابِتٌ جَمِیْعٌ حَیٰوۃٌ خُلُقٌ

ذَاہِبٌ رَفِیْعٌ زَکٰوۃٌ سُکُوْنٌ شَہِیْدٌ صَلٰوۃٌ

ان حروف مقطعات کے مدون کو خوب کھینچکر پڑھنے کیے اور ادا کر کے بتائیے ۱۲ ان حرفون کو سب ہجا کیے پڑھنے کیے اور جو نہ پڑھ سکے تو یون ہجا کرائے ہمزہ پڑا فتحہ آلام کھڑا فتحہ لاآلا میم سید ھا ضمہ مُ اَلآ مُ صاد واو ثا ضمہ ضُو اَلمُضُ ۱۲ ہمزہ کو پڑا کسرہ یا مدہ ساکن ای لام کو پڑا فتحہ الف مدہ ساکن لا اِیلا فا پڑا کسرہ فِ اِیلا فِ با پڑا فتحہ ب شین کو پڑا کسرہ یا مدہ ساکن شی را سیدھا ضمہ رُ بَشِیْرُ تا پڑا فتحہ تَ فا کو سیدھا ضمہ واو مدہ ساکن فُو لَفُوْ زا سیدھا ضمہ زُ لَفُوْزُ ۲: مثم مزطاہ

Y وائی

Z زیڈ

I ون ا
۱

یا کو پڑا نفتہ یا سے لین
پیئے یا کو پڑا کسرہ

فَلَاۃٌ طَهُوْرٌ ظَهِيْرٌ عَاصِمٌ غَفُوْرٌ فِيْهِ قَدِيْرٌ كَثِيْرٌ
لُبَدٌ مَيِّتٌ نَصِيْرٌ وَدُوْدٌ هِدَايَةٌ يُوْءَا خِذُ
يَاسْلَامُ القَمَرِيَّةُ أَءْ اِءْ أَبْ بُبْ بِجْ جُجْ جَحْ
جُحْ اَحْ خُخْ خَعْ عُعْ عَغْ غُغْ غَفْ فُفْ فَقْ قُقْ قَكْ
كُكْ كَمْ مُمْ مُوْ وُوْ وَهْ هُهْ هَيْ يُيْ يَاحَبْ
اَلْاِعْرَابُ اَلْبَيْعُ اَلْجَمِيْعُ اَلْحَمْدُ اَلْخَوْفُ
اَلْعِلْمُ اَلْغَيْبُ اَلْفَتْحَةُ اَلْقَمَرُ اَلْكَسْرَةُ اَلْمَهْدِيُّ

سلہ حروف قمریہ چودہ ہیں ہمزہ ایک با دو جیم تین حا چار خا پانچ عین چھ غین سات
فا آٹھ قاف نو کاف دس میم گیارہ واو بارہ ہا تیرہ یا چودہ فی اور بتا دو کہ الف لام
تعریف کے بعد یا حروف قمریہ ہونگے یا حروف شمسیہ اور حروف شمسیہ اسکے بعد آگے
لکھے جائینگے ۱۲ ۵۲ ہمزہ کو سیدھا ضمہ ہمزہ کو سکون وُءْ ہمزہ کو پڑا فتحہ ہمزہ کو سکون
ءَ ءْ۔ ءُ ءُ آءْ ہمزہ کو پڑا کسرہ ہمزہ کو سکون ءِ ءْ۔ ءُ ءْ ءَ ءْ ءِ ءْ ۱۲ ۵۳ ہمزہ کو اولٹا ضمہ
با کو سکون اُوْبْ ہمزہ کو کھڑا فتحہ با کو سکون آبْ ہمزہ کو کھڑا کسرہ با کو سکون اِيْبْ
اُوْبْ آبْ اِيْبْ ۱۲ ۵۴ میم کو سیدھا ضمہ واو مدہ ساکن مُوْ میم کو کھڑا فتحہ واو
کو سکون مَاوْ میم کو کھڑا کسرہ واو کو سکون مِيْوْ مُوْ مَاوْ مِيْوْ ۱۲ ۵۵ واو کو سیدھا
واو مدہ ساکن وُوْ واو کو پڑا فتحہ واو لین وَوْ واو کو پڑا کسرہ واو کو سکون وِوْ وُوْ وَوْ وِوْ

2 ب بو ۲
یا مدہ ساکن بی
بِيْ بَيْ بِيْ ۱۳
۵۶ ہمزہ کو پڑا فتحہ

3 تھری ۳

۲ لام کو سکون آلْ

4 فور ۴

5 فائیو ۵

6 ۶ سکس و

7 ۷ سیون س

8 ۸ ایٹ ح

ثاث ثا کھڑا فتحہ ثا ثا ثا ۔
سہ میم کو کھڑا فتحہ ہا کو

ثقف الہادی الیسر یا نور الناس السنۃ الطائف
بس الاسم الفسوق الان علیہ یا صادق
الشمسیۃ تت ثہ دد ذو رال زر سس
شش صص ضض طط ظظ لل نن یا واحد
التنوین التواب الدیان الذلۃ الرفع الزیتون
النون الشمس الضیف الضمۃ الطاعۃ
الظلوم اللہ النصب یا قاسم مطلھم الصفت

9 ۹ نائن ط

تشدید ہمزہ ہا کو کھڑا کسرہ

سلہ الناس اور السنۃ اور الطائف میں الف لام تعریف کا نہیں ہے اسلیئے شمسیہ کا قاعدہ جو آگے لکھا جائیگا نہیں جاری کیا جائیگا ۔۱۲ سلہ حروف شمسیہ چودہ ہیں تا ایک ثا دو دال تین ذال چار را پانچ زا چھ سین سات شین آٹھ صاد نو ضاد دس طا گیارہ ظا بارہ لام تیرہ نون چودہ سلہ قاعدہ جب الف لام تعریف کے بعد شمسیہ کے چودہ حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو لام ان حرفوں سے بدلکر لام کو انکے ساتھ ادغام کرینگے ۱۲ سلہ التنوین میں الف لام تعریف کے بعد شمسیہ کے چودہ حرفوں میں سے تا ہے تو لام تا سے بدلکر اسکا ادغام ہو گیا سلہ تشدید الف لام تعریف کے بعد لام ہے تو لام لام میں ادغام ہو جائیگا ۱۲ منہ دام فیضہ ۔

10 ۱۰ ٹین ی

لام کو سکون اُن مثل ہا کو سیدھا ضمہ میم کو سکون ہم ہیں
ہمزہ کو کھڑا فتحہ صاد کو تشدید
اص صاد کو کھڑا فتحہ فا کو تشدید
ضاف الصاف ہا کھڑا فتحہ
فا الصافا تا کھڑا کسرہ
تِ الصافات ۱۲ منہ دام فیضہ

۱ A اے ۲ B بی ۳ C سی

ڈی ۴ ای ۶ ایف جی

تَأْمُرُوْنِّيْ أَتُحَاجُّوْنِّيْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ يَاوَيْلَتٰى

ذُوْنُ جُثَثَ صَدَطَ ظُفُرٍ قَوٰى إِيَّايَ عَلَيْهِ

تَشْتَرُوْنَ لَ تَرْضٰى جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مَنْشُوْرًا مِنْ

ثَمَرَةٍ ظُلُمَاتٍ ثَلٰثٍ شَجَرَةٍ تُنْجِيْ مَنْ جَآءَ قَوْمٍ صَفْصَفًا

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مِنْ دَآبَّةٍ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ بَيْنَ يَدَيْهِ

مِنْ ذُرِّيَّتِهِ مَا ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثٍ أَنْزَلْنَا فَإِنْ تَوَلَّوْا

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ مَا تَشَآءُ

۱ ہمزہ ۲ کو ۳ فتحہ آ ۴ ساکن دیہم پڑھا واو مدہ ساکن ۵ سید ھا ضمہ ۶ ت حا کو ۷ پڑا فتحہ الف مدہ ساکن جیم کو تشدید حاج أتحاج

أتحاجونی ۸ تا کو ۹ کسرہ پا مدہ ساکن لن نون کو ۱ ش ۲ پڑھا جون أتحاجونی نون کو پیڑا کسرہ یا مدہ ساکن

پندرہ حروف اخفا ۱۰ تنوین نفعی تن تا کو تنوین نصبی تن تا کو تنوین جرّی تن ثٌ ثً ثٍ

اخفا سے ہی ہوں گے یا تنوین ۱۱ تا تا تیم آہ ۱۲ نون ساکن اور تنوین کے بعد یا حروف

تا پڑا فتحہ شین ۱۳ سے شیں شیں پڑا کر سید ھا ضمہ واو مدہ ساکن لہ دیدیتیں ۱۴ و نون پڑا فتحہ تا کو پڑا فتحہ نون کو سکون

۱۴ ان ۱۳ ام ۱۱ ال

R آر — Q کیو — P پی — O اُو

S ایس — T ٹی — U یو — V وی — W ڈبلیو — X ایکس

مِنْ سَقَرٍ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ اَنْشَاَکُمْ مِنْ شَعَاۤئِرِاللّٰہِ

عَنْ نَفْسٍ شَیْئًا یَنْصُرُوْنَ مِنْ صِیَامٍ بَقَرَۃٌ صَفْرَاۤءُ

مَنْضُوْدٍ مِنْ ضَرِیْعٍ ذُرِّیَّۃً ضِعَافًا یَنْطِقُ مِنْ طَیِّبٰتِ

کَفَّارَۃٌ طَعَامُ تَنْظُرُوْنَ مِنْ ظُهُوْرِهَا مِرَاۤءً ظَاهِرًا

یَنْفَعُهُمْ ذٰلِکَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ

یَنْقُضُوْنَ مِنْ قَبْلِکَ ثَمَنًا قَلِیْلًا یَشْکُرُوْنَ فَاِنْ

کَذَّبُوْکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ یَاطٰهٰ بِ دِ وِ

ف معلم کو چاہیے کہ ہمیشہ لفظوں کو باہجی اور بے ہجا یاد کرائے اور سبق کے وقت بے ہجی
کے صحیح رواں پڑھنے کہے اور جو نہ پڑھ سکے تو ہجا سے پڑھنے کہے اور بے ہجا اور باہجا جو
یاد کرائے سلہ واو پر فتحہ ولام پر فتحہ لَ اَل کو تنوین نصبی دن وَلَدًا سین کو سیدھا
ضمہ با کو سکون سُبْ حا کھڑا فتحہ حا سُبْحَا نون پر فتحہ نَ سُبْحَانَ ہا اولٹا ضمہ ہُ سُبْحَانَہٗ
ولدا سبحنہ سلہ یہ چھ حروف حروف یرملون ہیں یا ایک را دو میم تین لام چار واو پانچ نون

Y وائی — Z زیڈ — Z زیڈ

ॠ ऋ ऊ उ ई इ आ अ

[illegible]

لِوْنٍ يَاهٍ يُوْمِنُ اَنْ يَّطَّوَّفَ عَظِيْمٌ يُّوْ

مِيثَاقًا يَوْمَ مِنْ تَكْرٍ وَّافِقٍ تَخْرُجُ مِنْ قَلْبٍ وَّ

لَا نَصِيْرٍ خَيْرٌ وَّ ابْقٰى سِرَاجًا وَّهَّاجًا وَّلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

مِنْ مِّثْلِهٖ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ لَّنْ نُّؤْمِنَ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

لَدُ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ مِنْ رَّ

ثَمَرَةٍ رِّزْقًا يَا مَالِكُ عَلٰى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَهٗ

قِنْوَانٌ بُنْيَانٌ دُنْيَا يَا اَوْلِ عٍ ہٍ عٍ حٍ غٍ خٍ

ملہ جب نون ساکن یا نون تنوین کے بعد یرملون کے چھ حرفون مین سے کوئی حرف آئیگا تو نون ساکن اور نون تنوین کو ان حرفون سے بدل کر ادغام کرینگے لیکن ان مین سے یومن کے چار حرفون مین ادغام باغنہ ہی اور لر کے دو حرفون مین ادغام بےغنہ ۱۲ ان یطوف مین نون ساکن کے بعد یرملون کے چھ حرفون مین سے یا ہی تو نون ساکن کو یا سے بدلکر ادغام باغنہ کرینگے اور اسکی ہجی یون ہی ہمزہ کو زبر افتح نون کو سکون یا کو تشدید الی یا کو زبر افتح طا کو تشدید الی طا کو زبر افتح واو کو تشدید ان یطو واو زبر افتح ؤ ان یطوّ فا زبر افتح ف ان یّطّوّف عظیمن تنوین کے بعد یرملون کے چھ حرفون مین یا ہی تو نون تنوین کو یا سے بدلکر ادغام باغنہ

بعد حلقی کے چھ حرفون مین سے کوئی حرف آئیگا تو نون ساکن اور نون تنوین مین اظہار کرینگے ۱۲

عٍ ہٍ عٍ حٍ غٍ خٍ

تر	اکش چھ	ہ	شُ	کھا	سا	
त्र	क्ष	ह	श	ष	स	ठ

يناون إن انا محمد ابا ينهون منهن كلمة

هو ينعق من عند سواء عليهم تخون

من حيث قنت حافظات فسينغضون

ومن غيركم قليلة غلبت المنخنقة من خشية

الله وزرا خالدين يابك يعرب هم انبياء

انباء ينبوعا من بقلها ان بورك مصدقا برسول

ياتي من بعدي بعذاب بئيس بما باخر

له يناون مین نون ساکن کے بعد حلقیہ کے چھ حرفون مین سے ہمزہ ہی تو نون ساکن مین اظہار کرینگے ۱۲
له محمد ابا مین نون تنوین کے بعد حلقیہ کے چھ حرفون مین سے ہمزہ ہی تو نون تنوین مین اظہار کرینگے
له جب نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حرف با آسے تو نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے قلب کرینگے
له انبیاء مین نون ساکن کے بعد با ہی تو نون ساکن کو با سے قلب کرینگے ف اخفا مین نون ساکن اور نون تنوین خیشوم سے یعنی ناک کے بانسے سے ادا کیا جاتا ہے بخلاف نون اظہار کے کہ اوسکا مخرج زبان کا کنارہ اور رباعیہ اور ثنایای علیا کے مسوڑون سے لام کے مخرج کا ماس ہے اور ادغام مین نون ساکن اور نون تنوین خیشوم سے ادا کیا جاتا ہے ف حروف علت تین ہین و ا ی جب یہ

ساکن ہون اور اونکے قبل کی حرکت موافق تو انکو مدہ کہتے ہین و کے موافق ضمہ ہو ا کے موافق فتحہ

ना १ २ ३ ४ ५ ६ ७ ८ ९ १०

کے آخر مین تنوین رفعی یا جری یا ضمہ فتحہ کسرہ ہو تو حالت وقف مین لفظ کے آخر کو ساکن کر دینگے

ف۱
المد المتصل سوٓءٌ تبوٓء شآء بریٓء اٰلمٓ
تخضوٓن المد المنفصل انمآ امرہٗ اذآ اراٰ
یطعمہٗ الاٰن یکونٓ ورسولہٗ الی الناس یاٰیھا النا
ھٰؤلآء الی اھلہٖ الآ انی اخاف انی امرت یادلیل
ف۲
نون قطنی خیرن الطمان قسمۃ ن انقلب
السمہ یقولون اجعل عزیرن ابن اللہ
ف۳
الوقف براط غشاۃ ماء دعا قرظ مابشٓ

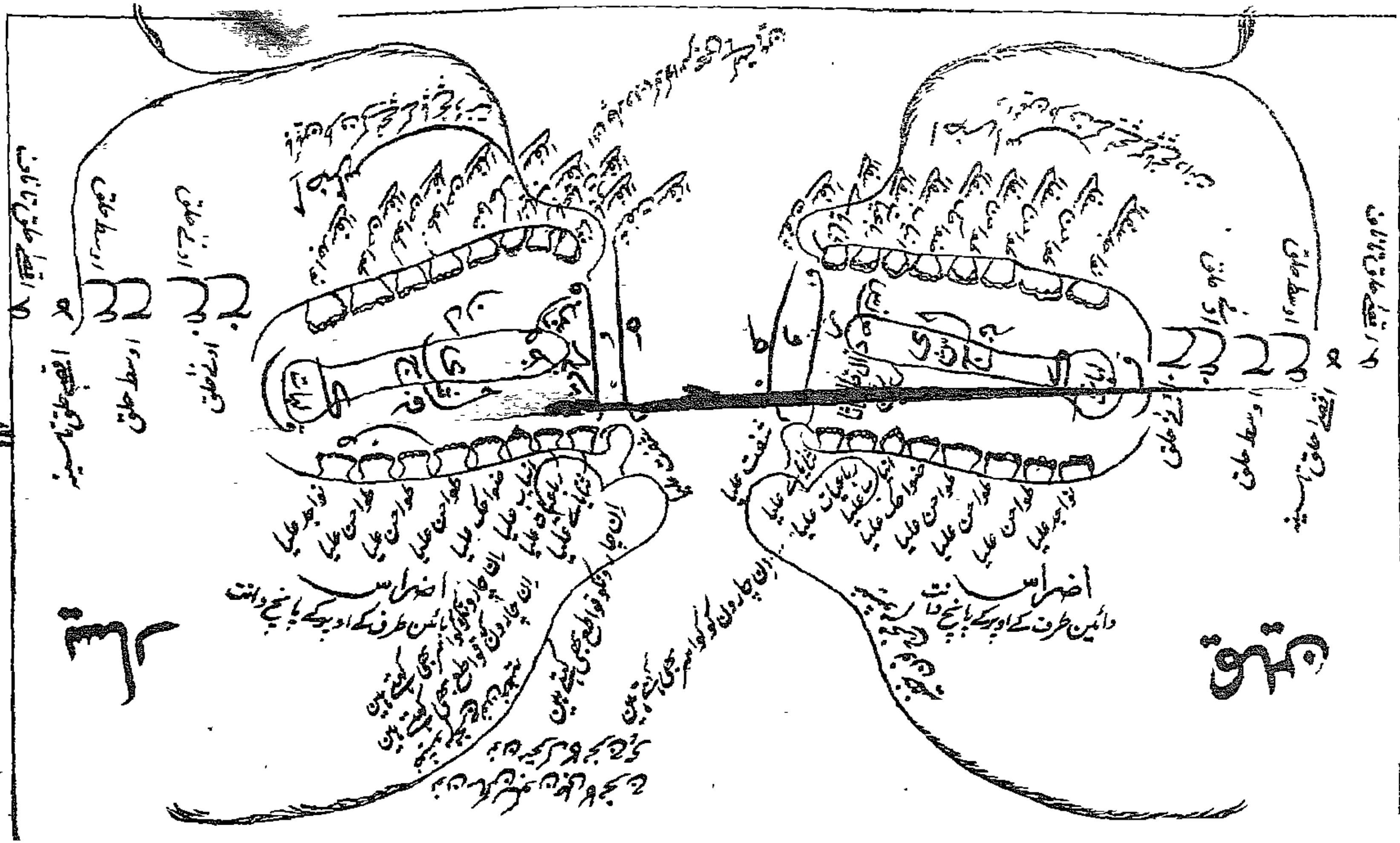
ف۱ اگر ایک ہی کلمہ مین مدہ اور سبب مد ہو تو اوسکو مد متصل کہتے ہین جیسے سوٓء جآء
جیٓ اور شآء اور اس مد کو یون لکھتے ہین ~ اور جو مدہ پہلے کلمہ کے آخر مین ہو اور
سبب مد دوسرے کلمہ کے اول مین تو اوسے مد منفصل کہتے ہین اور اوسکو یون لکھتے
ہین ~ ف۲ جب نون تنوین کے بعد کے لفظ کے اول مین ہمزہ وصلی ہو تو ہمزہ درج
مین پڑھنے کے سبب گرا دیا جائیگا یعنی پڑھا نہ جائیگا تو دو حروف ساکن جمع ہو جائینگے ایک
نون تنوین دوسرے ہمزہ کے بعد کا حرف تو اس حالت مین نون تنوین کو کسرہ دیکر
اگلے حرف سے ملا کر پڑھتے ہین اور کبھی اس نون کو چھوٹا سا نون لکھ بھی دیتے ہین جیسے

कँ के को कौ को कु कौ कं के :

فَاعْبُدُوْهُ الْقَارِعَةُ الزَّكٰوةُ وَعْدَهٗ
آيَةٌ اٰيٰتِهٖ لَهُنَّ دَرَجٰتٌ اِلَيْكَ
كَيْفَ يَعْقِلُوْنَ مُسْتَقِيْمٌ النَّبِيُّ

سراج الغيب سنہ ۱۳۰۰ھ سحر الغيب سنہ ۱۳۰۹ھ سہ ۱۳۰۹ھ دار الغيب
ذار الغيب سنہ ۱۳۱۰ھ سحر الغيب سنہ ۱۳۱۱ھ سر الغيب سنہ ۱۳۱۲ھ

حقوق مؤلفى محفوظ بے دستخطى الف بادزد ۱۳۰۰ھ ۱۲ نگاہ ہی جان سنہ ۱۳۱۳ھ
اب آج بے دستخطى الف بانلو سنہ ۱۳۱۳ھ ابھی سمجھو اب خط عمرہ ۱۳۱۳ھ ۱۲ میں نہ پڑو
نصیحت ہے کہ بے اجازت مؤلف کے کبھی نہ چھاپو ۱۳۱۳ھ ۱۲


یسار
یمین
اقصیٰ حلق تا سینہ
وسط حلق
ادنیٰ حلق
نواجذ علیا
طواحن علیا
ضواحک علیا
انیاب علیا
رباعیات علیا
ثنایائے علیا
شفت علیا
اضراس
بائیں طرف کے اوپر کے پانچ دانت
دائیں طرف کے اوپر کے پانچ دانت
ان چار دانتوں کو قواطع بھی کہتے ہیں
ان چاروں کو کواسر بھی کہتے ہیں

یوف ہجاکی ہیں دو قسم — مصمتہ اور مصوتہ ہیں نام
مصوتہ حروف مد ولین — ماسوا انکے مصمتہ بیقین
موت الف سے منفرد ہوا — ہمزہ اسطرح سے ہوا پیدا
اہ عح خغ ہیں یہ حلقی حرف — مشق کر خوب انکو عالی ظرف
لہویہ ہین قاف وکاف ولا — شجریہ ہین جیم وشین ویا
جان مہموسہ دس حروف ہین — سَکَتَ اور فَحَثَّہٗ شَخصٌ
ہے انکے سب حروف انیس — جان مجہورہ اسے عزیز انیس
یہ قَطَبْتُ اور اَجِدُکَ — رخوہ کہتے ہین ماسوا کے نرک
صضطظ کے حرف ہین چار — منفتح انکے ضد ہین کرلو شمار
ضغط خصّ قظّ مستعلی — منخفض ماسوا کو جان ولی
لثویہ ہین لام ونون ورا — اور نطعیہ دال وطا وتا
صاد وزا سین کو کہہ تو اسلیہ — ظا کو اور ذال وثا کو ذلقیہ
فا وبا میم وواو شفویہ — نون کو اب جان حرف غنویہ
ذلقیہ ہین مر بنفل ہین سب — مصمتہ غیر انکے جان تو اب
ہین حروف قلقلہ جا — اب سزص ہین صفیریہ پہچان
ہے سین مکرر را — یہ صفات حروف ہین یکجا

زانکه هر سال این خجسته کتاب | لقبے خاص یافته چو خطاب
لقب امسال یافته لاریب | از حضور کریم سلطان الغیب

اطفال کے اولیا اور بچوں کے مالکوں کی خدمات میں احمد حسین صوفی عظیم آبادی ملتمس ہے کہ ماشاء اللہ آپ لوگوں کو اللہ جل شانہ نے عقل و شعور عنایت فرمایا ہے آپ اپنے اپنے منافع و مضرات کو خوب سمجھتے ہیں مناسب ہے کہ اس الف با کے ذریعہ سے کلام مجید با قواعد تجوید اور صحت اور ترتیل کے ساتھ پڑھوائیے اور اسکے بعد ضرور ہے کہ دونوں سالے علم صرف اور علم نحو کے جو زبان مادری اردو میں ہیں نے منظوم کئے ہیں اور تحصیل علوم کے لئے بہت سہل ہیں اور انشاء اللہ الکریم عن قریب طبع ہونیوالے ہیں پڑھوائیے اور بعد کلام مجید مترجم بطرز جدید جو بغایت مفید ہے ختم کرائیے اب اس ترتیب کی ترجیحیت با قواعد کے چند فوائد بیان کرتا ہوں ایک یہ ہے کہ اگر حسب تحریر حواشی سند رجہ یہ الف با جرس الغیب سلطان الذہن لڑکا معلم سند یافتہ یا غیر متعصب ذہین متقی امین کسی ہوشیار استاد سے پڑھوایا جائے تو اسی ایک کتاب کے ذریعہ سے چند ماہ میں کلام مجید بفضل اللہ المجید پڑھ سکیگا اور دو خوانی مفت میں آجائیگی دوسرے یہ کہ کلام مجید صحیح طور پر آجائیگا جسکا صحیح پڑھنا فرض ہے تیسرے یہ کہ علم صرف عربی اور علم نحو عربی کے پڑھنے سے ہر ایک زبان جہان کی حاصل کرنیکے لئے مدد عظیم پہنچیگی اور دوسری دوسری باتوں کے حاصل کرنے میں بہت کم تکلیف ہوگی بلکہ کمال آسانی ہوگی چوتھے یہ کہ جب قرآن مجید حسب شرائط با ترجمہ

۱۶